INFOVIHTAL 17 جگر۔

جگر اِنسانی جسم میں سب سے بڑی چیز ہے اور یہ پیٹ کے اُوپر سیدھی طرف ہوتا ہے۔ یہ بہت ضروری ہیں دُنیا میں تمام اِنسانوں کے لیئے ایک صحت مند جگر، مگر وہ لوگ جن کو VIH ہو اُن کے لیئے اِس کا صحت مند ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ صرف جگر ہی اُن تمام دوائیوں کو برداشت کرسکتا ہے جو اِس کے لیئے کھائی جاتی ہیں۔ جگر کی اِنفیکشن جیسے کہ ہیپاٹیٹس A,B y C بہت خطرناک بیماریاں ہیں جگر کی کپیسٹی کو بہت کم کردیتی ہیں، بالکل اسی طرح جیسے کہ ہیپاٹیٹس کی بیماری لگی ہو کسی بھی قسم کے نشہ سے یا شراب سے۔

جگر کا فنکشن۔

جگر تین کام کرتا ہے اِکھٹا، خون کی صفائی، کسی بھی دوائی کا جو اضافی اثر ہوتا ہے اُس کو ختم کرنا، اور اس کے علاوہ وہ کھانا ہضم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور جو چیزیں ہم کھاتے ہیں اُن میں سے پروٹینز کو بھی ہمارے جسم میں داخل کرتا ہے، اور اِس کے علاوہ وٹامنز بھی حاصل کرتا ہے اُن چیزوں سے جو ہم کھاتے ہیں۔

ممکن مسائل۔

بہت سے لوگ جو VIH کے ساتھ ہوتے ہیں اُن میں ہیپاٹیٹس کی پرابلم نہیں ہوتی۔ جبکہ بہت سے لوگوں میں یہ ہوسکتا ہے خاص طور پر جب وہ بہت زیادہ شراب پیتے ہیں اُن میں ہیپاٹیٹس کو پرابلم ہوسکتی ہے۔ اگر اِس کو کنٹرول نہ کیا جائے ایک اور چیز کو بھی بڑھا سکتا ہے جس کو سِروسِس، جو کہ جگر میں ہوتا ہے جس سے صحت پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ نشہ آور چیزیں بھی مثال کے طور پر ہیروئین، کوکین وغیرہ بھی جگر کو نقصان پہنچاتی ہیں اگر اُن کا بہت زیادہ استعمال کیا جائے۔

ہیپاٹیٹس کا مطلب ہے جگر کی سوزش اور یہ عام طور پر VIH کے ساتھ لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ جو بہت عام وجوہات ہیں وہ ہیں ہیپاٹیٹس A, B y C کا وائرس، جو کہ صحت کے لیئے تو نقصان دہ ہوتا ہی ہے اِس کے ساتھ VIH کے علاج پر بھی بہت بُرا اثر ڈالتے ہیں۔ ہیپاٹیٹس A کا وائرس کھانے پینے کی چیزوں سے جسم میں داخل ہوتا ہے اِس کے علاوہ سیکس کرنے سے بھی یہ وائرس ایک سے دوسرے میں داخل ہوتا ہے۔ ہیپاٹیٹس B ماں سے بچے میں داخل ہوتا ہے، اور کسی بھی مریض کے خون سے، اور پاخانے والے راستے سے سیکس کرنے سے بھی منہ سے اور آگے سے کرنے سے بھی ہوسکتا ہے۔ ہیپاٹیٹس C کا وائرس خون میں ہوتا ہے جو کہ کسی میں بھی داخل ہوتا ہے ایسی چیزوں سے جن کو خون لگا ہو کسی بھی ایسے انسان کا جس میں یہ وائرس موجود ہو، اِس کے علاوہ کسی کی سرنج اِستعمال کرنے سے، خاص طور پر نشہ آور سرنجیں، ماں سے بچے میں، اور سیکس کرنے سے پاخانے والے راستے سے یا آگے سے جن میں ٹھیک احتیاط نہ برتی جائے، سب سے بڑھ کر جب خون نکل آئے۔ حقیقت میں اُن تمام چیزوں کا نشانہ کیا جاتا ہے جن کو خون لگا ہو یہ معلوم کرنے کے لیئے کہ اِن میں ہیپاٹیٹس C کا وائرس موجود ہے یا نہیں۔

کچھ دوائیاں یعنی ARV، سب سے بڑھ کر ریتوناویر اور نیویراپینا اور دوسری دوائیاں جو عام طور پر دی جاتی ہیں، اُن سے بھی جگر میں سوزش ہوسکتی ہے۔ وٹامن اے کی دوائیاں بھی کبھی کبھار ہیپاٹیٹس کا باعث بن سکتی ہیں۔ ہیپاٹیٹس کی اِنفیکشن جگر کے کینسر کے امکانات کو بہت زیادہ بڑھا سکتی ہے جس کا رزلٹ بہت زیادہ نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے۔

نشانیاں ہیپاٹیٹس بیماریوں کی۔

ہیپاٹیٹس کی عام نشانیاں جو ہوتی ہیں اُن میں بہت زیادہ تھکن، اپنے آپ کو بیمار بیمار محسوس کرنا، وزن کا کم ہونا، اُلٹیاں ہونا، بُخار، پیٹ کا درد، جگر کو سوزش ہیں۔ اِس کے علاوہ جو بہت عام ہے وہ ہے جلد کا پیلا پڑنا یا آنکھوں کا پیلا پڑ جانا ہے، پیشاپ بھی گہرے رنگ کا ہو جاتا ہے۔

ٹیسٹ۔

عام طور پر اُن لوگوں کا ہیپاٹیٹس کا کنٹرول کیا جاتا ہے جو کہ اینٹی ریترو ویرال کھا رہے ہوتے ہیں۔ اور جب اُن کے خون کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے تو اُسی خون سے جگر کا بھی ٹیسٹ کر لیا جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ ڈاکٹر ایک جسمانی چیک اپ بھی کرسکتا ہے یہ معلوم کرنے کے لیئے جگر سوج تو نہیں گیا یا بہت نرم تو نہیں ہوگیا۔

اگر ہیپاٹیٹس کے چیک اپ مُسلسل طور پر ہوتے رہیں اور اِن میں ہیپاٹیٹس ہونے کی علامات موجود ہوں تو جگر کی بی اوپسی کی جاتی ہے اُس صورت میں جب یہ شک ہو جائے کہ

grupo de trabajo
sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

ہیپاٹائٹس B یا C یا پھر جگر کا کینسر ہو سکتا ہے۔ بی او پسی کا ٹیسٹ اس طرح کیا جاتا ہے کہ تھوڑی سی جلد لی جاتی ہے ایک چھوٹے سے آپریشن کے بعد اس کے دوران بے ہوش بھی کیا جاتا ہے۔

علاج۔

ہیپاٹائٹس کے علاج بہت مختلف ہوتے ہیں یہ منحصر ہوتا ہے ہیپاٹائٹس کی قسم پر، لیکن عام طور پر آرام بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس میں چائے نہیں چلتی، کافی، شراب، کوئی بھی نشہ آور چیز استعمال نہیں کرنی اور دوائی بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ استعمال کرنا پڑے انٹرفیرون الفا ہیپاٹائٹس A, B, y C کا علاج کرنے کے لیئے اور اسی طرح کچھ دوائیاں انٹی ریٹرووائرلیس۔ اور اگر ہیپاٹائٹس بہت زیادہ بڑھ جائے تو ہو سکتا ہے جگر کی ٹرانسپلانٹ کرنی پڑے یا پھر آپریشن کرنا پڑے۔

جگر کو صحت مند رکھنے کے لیئے۔

کچھ ایسے طریقے بھی ہیں کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو جگر کو صحت مند رکھا جا سکتا ہے۔ سفر کرتے ہوئے کچھ خاص خطوں میں خاص طور پر ایسے ملکوں میں جہاں ہیپاٹائٹس A کا وائرس موجود ہو یہ آپ کے اندر جا سکتا ہے سلاد کھانے سے، سبزیاں کھانے سے، پانی پینے سے، برف سے۔ بہتر ہے کسی ایسے کلینک سے رابطہ کیا جائے جہاں VIH کا علاج ہوتا ہو حفاظتی ٹیکوں کے سلسلے میں ہیپاٹائٹس A y B کے لیئے، اور سب سے ضروری اگر آپ بہت زیادہ سیکس کرتے ہیں۔ کنڈم کا استعمال کرنے سے اس بیماری کا رسک کم ہو جاتا ہے جو کہ ہیپاٹائٹس کے وائرس کا باعث بنتا ہے اگر سیکس پاخانے والے راستے سے، آگے سے یا پھر منہ سے کیا جائے۔ اگر کوئی بھی نشہ استعمال کیا جائے جو کہ ٹیکے کے ذریعے اندر ڈالا جائے، بہت ضروری ہے کہ ایک دوسرے کے سرنج کو استعمال نہ کیا جائے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ بہت زیادہ شراب نہ پی جائے اور جسم کو ٹھیک رکھا جائے اگر بہت زیادہ پریشانی میں پی رہے ہیں۔ اسی طرح ہمیشہ یاد رکھنا ہے کہ کسی بھی نشے کا استعمال جگر کو کوئی بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

grupo de trabajo
sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR
Institut Català de la Salut
Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunacions Internacionals
Adaptación de nam
www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA